نمبر ۳۶

۱۸۹۶ء "اَنْتَ عِیْسَی الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ۔ کَمِثْلِکَ دُرٌّ لَا یُضَاعُ۔ جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَآءِ۔"

(انجامِ آتھم صفحہ ۷۷۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۷۷)

تفسیر وتشریح

الہام بالا میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کو جو کہ مجدد الف آخر ہیں اللہ تعالیٰ نے بشارت دی ہے کہ آپ کے وقت اور آپ کی مبارک ذات کا تا قیامت ضیاع نہ ہوگا یہ ایک عمومی بشارت ہے۔ تاہم ذرا باریک بینی سے غور کیا جاوے تو جہانتک وقت کے ضیاع کا معاملہ ہے یہ صورت حال حضور مسیح موعودؑ کو عملی زندگی میں درپیش نہ تھی بلکہ آپ جہاد میں انتہائی مصروف تھے اور آپ کا لمحہ لمحہ دین کی خدمت میں صرف ہوتا تھا۔ اس ناچیز پر اللہ تعالیٰ نے اس نقطہ کو یوں آشکار کیا ہے کہ یہ صورت حال ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد کو درپیش تھی جو کہ بطور زوج برائے پندرہویں صدی مسیح موعودؑ کی مدد کیلئے منجانب اللہ نازل ہوئے تھے۔ آپ مثیل عیسیٰ علیہ السلام بھی تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہام فرمایا جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسیح موعود علیہ السلام دونوں کو بھی ہوا تھا۔ آپ ایک لحاظ سے مسیح موعود ثانی ہوئے۔ آپ پر قریباً ۴۰ سال ہجری کے حساب سے خسوف رہا یعنی گرہن لگا اسلئے یہ خیال طبعاً آپ کو آتا تھا کہ میرا وقت گذرتا جارہا ہے اور مشکلات اور مصائب کا خاتمہ نہیں ہو رہا تا کہ کھل کر اپنا مشن پورا کریں دوسری طرف جناب باری سے اذن کا انتظار رہا اور آپ اسی حالت میں اللہ تعالیٰ کے حضور پہنچ گئے۔ یہ عاجز قیاس سے یہ بات نہیں کر رہا بلکہ بارہا کئی بار اپنے خطوط میں آپ نے اس صورتحال پر فکرمندی ظاہر کی۔ ایک مرتبہ آپ نے تحریر فرمایا کہ میرے دشمن میرا نام ونشان مٹانے پر تُلے ہوئے ہیں۔ اندریں صورت حال اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی الہاماً تسلی دی کہ آپ کیلئے اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت آئیگی اور آپ کا مشن یوں اللہ تعالیٰ پورا کردیگا کہ انجام کار تسلیم کرنا ہوگا کہ آپ کا وقت ضائع نہیں ہوا نہ ہی آپ کے پاک وجود کو کوئی ختم کر سکتا ہے۔ قادر ومقتدر انشاءاللہ جلد رجوع برحمت ہوکر اُن تمام کاموں میں بہت برکت ڈال دے گا جو کہ آپ نے میسر وقت اور پیش آمدہ صورت حال میں کیئے۔ انشاءاللہ واللہ اعلم

نمبر ۳۷

یکم جنوری ۱۸۹۷ء "وَبَشَّرَنِیْ رَبِّیْ بِرَابِعٍ رَّحْمَةً۔ وَقَالَ اِنَّهٗ یَجْعَلُ الثَّلٰثَةَ اَرْبَعَةً .....

ثُمَّ کُرِّرَ عَلَیَّ صُوْرَةُ هٰذِهِ الْوَاقِعَةِ فَبَیْنَمَا اَنَا کُنْتُ بَیْنَ النَّوْمِ وَالْیَقْظَةِ۔ فَتَحَرَّکَ فِیْ صُلْبِیْ رُوْحُ الرَّابِعِ بِعَالَمِ الْمُکَاشَفَةِ فَنَادٰی اِخْوَانَهٗ وَقَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ مِیْعَادُ یَوْمٍ مِّنَ الْحَضْرَةِ

فَاَظُنُّ اَنَّهٗ اَشَارَ اِلَی السَّنَةِ الْکَامِلَةِ۔ اَوْ اَمَدٍ اٰخَرَ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ"

(انجامِ آتھم صفحہ ۱۸۲، ۱۸۳۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۸۲، ۱۸۳)

(ب) "اسی لڑکے[۲] نے اسی طرح پیدائش سے پہلے یکم جنوری ۱۸۹۷ء میں بطور الہام یہ کلام مجھ سے کیا اور مخاطب بھائی تھے کہ مجھ میں اور تم میں ایک دن کی میعاد ہے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۴۱۔ روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۲۱۷)

تفسیر وتشریح

ان الہامات میں مرزا مبارک احمد پسر چہارم مسیح موعودؑ کی ولادت کی بشارت ہے اور جیسا کہ بیان نمبر ۳ میں تحریر کیا گیا ہے یہی بیٹا استعداد رکھتا تھا کہ ''غُلامِ حَسِین'' کی بشارت کا بھی مصداق ہو۔ چونکہ آپ کی وفات ہوگئی اسلئے یہ وعدہ حضرت مرزا رفیع احمد صاحب جو کہ ایوب احمدیت ہیں بمنزلہ مبارک منجانب اللہ پندرہویں صدی میں نازل ہوئے جیسے کہ بیان نمبر ۳۲ میں تحریر کرآیا ہوں فلحمد للہ

نمبر ۳۸

جون ۱۸۹۷ء "اَرَدْتُّ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ اٰدَمَ خَلِیْفَةَ اللّٰهِ السُّلْطَانَ[۲]"

(اشتہار ۷ رجون ۱۸۹۷ء تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۱۲۷۔ مجموعہ اشتہارات جلد ۲ صفحہ ۴۲۳)

جلد ۱۵ صفحہ ۴۰۹) [۲] (ترجمہ از مرتب) مَیں نے چاہا کہ اپنا خلیفہ بناؤں تو آدم کو پیدا کیا جو اللہ کا خلیفہ اور بادشاہ ہے۔

تفسیر وتشریح

یہ مبارک الہام سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی شان اور مقام کے متعلق منجانب اللہ ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ آپ کے نور کو دوبارہ نازل کرے اس لئے آپ کا مثیل بھی اس خطاب میں بطور ظل شامل ہوگیا اور زوج مسیح موعودؑ قرار پایا۔ پہلے بیان نمبر ۵ میں تحریر کیا گیا ہے کہ مسیح موعودؑ اور زوج میں تین باتیں انتہائی اشتراک رکھتی ہیں یعنی آدم ہونا، مریم ہونا اور احمد ہونا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خلیفۃُ اللہِ السلطان کو آئندہ کیلئے ایک بشارت فرمایا ہے اور اُسکا ذکر مزید تفصیل کیساتھ آئندہ کیا جاوے گا۔ انشاءاللہ

نمبر۳۹

۱۵؍نومبر ۱۸۹۸ء "اِنِّیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی۔ فَاصْبِرْ حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ۔ جَزَآءُ سَیِّئَۃٍ بِمِثْلِھَا۔ وَتَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ۔ مَالَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ عَاصِمٍ۔ فَاصْبِرْ حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ۔ اِنِّیْ مَعَکُمْ اَسْمَعُ وَاَرٰی۔ اِنِّیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی"

(تحریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام مندرجہ رجسٹر محاورات العرب)

(ترجمہ از مرتب) میں تم دونوں کے ساتھ ہوں سُنتا ہوں اور دیکھتا ہوں پس تم صبر کرو اس وقت تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم نافذ کرے۔ بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا۔ اور ان لوگوں پر ذلّت طاری ہوگی۔ اللہ (کے عذاب) سے انہیں کوئی نہیں بچا سکے گا۔ پس تم صبر کرو اس وقت تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم نافذ کرے۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں سُنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ یقیناً میں تم دونوں کے ساتھ ہوں سُنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

تفسیر وتشریح

ان الہامات میں یقینی طور پر حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے زوج، رفیق کار برائے پندرہویں صدی کو اللہ تعالیٰ نے صبر کی تلقین فرمائی اور مخالفین، معاندین کے انجام سے مطلع فرمایا ہے۔ مزید اُس وقت کی تلقین فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اپنا حُکم نازل فرمائے۔ یہاں پر تثنیہ کے علاوہ جمع کا صیغہ بھی استعمال کیا گیا ہے جس سے اس طرف دھیان جاتا ہے کہ مسیح موعودؑ اور آپ کے زوج کے، جو حقیقی مددگار اور خدمت گزار اور اعلیٰ متبعین میں سے ہیں اللہ تعالیٰ اُنکی بھی اپنے فضل وکرم سے سنتا اور تائید فرماتا ہے۔ واللہ اعلم

نمبر۴۰

۱۳؍اپریل ۱۸۹۹ء "۱۳؍اپریل ۱۸۹۹ء کو یہ الہام ہُوا:

اِصْبِرْ مَلِیًّا سَاَھَبُ لَکَ غُلَامًا زَکِیًّا

یعنی کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر کہ میں تجھے ایک پاک لڑکا عنقریب عطا کروں گا۔ اور یہ پنجشنبہ کا دن تھا اور ذی الحج ۱۳۱۶ھ کی دوسری تاریخ تھی جبکہ یہ الہام ہُوا

تفسیر وتشریح

یہ الہام صاحبزادہ مبارک احمد پسر چہارم کی ولادت کے متعلق بشارت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ''زکی'' کہہ کر فرمایا ہے چنانچہ بفضل تعالیٰ آپکی ولادت مورخہ ۱۴جون ۱۸۹۹ء ہوئی فلحمد للہ اور یہ زکی غلام حضرت مرزا رفیع احمد کیلئے بطور ارہاص تھے کیونکہ چھوٹی عمر میں ہی آپکا وصال ہوگیا اور آپکی منزل پر حضرت ایوب احمدیت مرزا رفیع احمد نازل ہوئے۔ واللہ اعلم

نمبر۴۱

۱۴؍جون ۱۸۹۹ء

(ا) ”جب ۱۳؍جون ۱۸۹۹ء کا دن چڑھا جس پر الہام[1] مذکورہ کی تاریخ کو جو ۱۳؍اپریل ۱۸۹۹ء کو ہوا تھا پورے دو مہینے ہوتے تھے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے اُسی لڑکے کی مجھ میں رُوح بولی اور الہام کے طور پر یہ کلام اس کا مَیں نے سُنا:

اِنِّیْ اَسْقُطُ مِنَ اللّٰہِ وَ اُصِیْبُہٗ

یعنی اَب میرا وقت آگیا اور مَیں اَب خدا کی طرف سے اور خدا کے ہاتھوں سے زمین پر گروں گا اور پھر اُسی کی طرف جاؤں گا۔۔۔۔۔ اور پھر بعد اس کے ۱۴؍جون ۱۸۹۹ء کو وہ پیدا ہوُا۔“

(تریاق القلوب صفحہ ۴۱۔ روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۲۱۷)

(ب) ”مجھے خدا تعالیٰ نے خبر دی کہ مَیں تجھے ایک اَور لڑکا دوں گا اور یہ وہی چوتھا لڑکا ہے جو اَب پَیدا ہوُا۔ جس کا نام مبارک احمد رکھا گیا اور اس کے پَیدا ہونے کی خبر قریباً دو برس[2] پہلے مجھے دی گئی اور پھر اُس وقت دی گئی کہ جب اس کے پَیدا ہونے میں قریباً دو مہینے باقی رہتے تھے اور پھر جب یہ پَیدا ہونے کو تھا یہ الہام ہوُا:

اِنِّیْ اَسْقُطُ مِنَ اللّٰہِ وَ اُصِیْبُہٗ

یعنی مَیں خدا کے ہاتھ سے زمین پر گرتا ہوں اور خدا ہی کی طرف جاؤں گا۔ مَیں نے اپنے اِجتہاد سے اِس کی یہ تاویل کی کہ یہ لڑکا نیک ہوگا اور رُو بخدا ہوگا اور خدا کی طرف اس کی حرکت ہوگی اور یا یہ کہ جلد فوت ہو جائے[3] گا۔ اِس بات کا علم خدا تعالیٰ کو ہے کہ ان دونوں باتوں میں سے کونسی بات اس کے ارادہ کے موافق ہے۔“

(تریاق القلوب صفحہ ۴۰۔ روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۲۱۳، ۲۱۴)

تفسیر وتشریح

یہ الہامات پسر چہارم مبارک احمد کے متعلق ہیں جسکی عظیم روحانی استعداد کا اظہار رُو بخدا ہونے کے الفاظ سے کیا گیا ہے۔ تاہم آپ کی وفات کے بعد آئندہ بمنزلہ مبارک نازل ہونے والے مرسل کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا جو کہ حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کے وجود میں پورا ہوا جیسا کہ بیان نمبر ۳۲ میں ذکر کر آیا ہوں۔

نمبر۴۲

جون ۱۸۹۹ء

”پھر اس[1] کے بعد الہام ہوُا:

کَفٰی[2] ھٰذَا“

(خط مولوی عبدالکریم صاحبؓ مندرجہ الحکم جلد ۳ نمبر ۲۲ مورخہ ۳۰؍جون ۱۸۹۹ء صفحہ ۷)

[1] یعنی الہام اِنِّیْ اَسْقُطُ مِنَ اللّٰہِ وَ اُصِیْبُہٗ کے بعد۔ (مرتّب)

[2] (ترجمہ از مرتّب) یہ کافی ہے۔ (نوٹ از مرتّب) اِس میں اِس طرف اشارہ ہے کہ اَب آپ کے ہاں کوئی اَور نرینہ بچہ پیدا نہ ہوگا۔

تفسیر وتشریح

الہام بالا میں وضاحت کیساتھ اِس طرف اشارہ ہے کہ مرزا مبارک احمد پسر چہارم کے بعد اب کوئی نرینہ اولاد پیدا نہ ہوگی اور یہ الہام ۱۳ جون ۱۸۹۹ء کے بعد اسی ماہ میں ہوا اور پھر صاحبزادہ مبارک احمد ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء کو وفات پا گئے۔

اُسکے بعد اکتوبر ۱۹۰۷ء کو ہی اللہ تعالیٰ نے بمنزلہ مبارک نازل ہونے والے بیٹے کی بشارت دی یعنی ذریت مسیح موعودؑ میں سے پیدا ہونے کی بشارت دی جو بالآخر ایوب احمدیت مرزا رفیع احمد زوج مسیح موعودؑ کی شکل میں ظہور پذیر ہوئی۔ فلحمد للہ۔

نمبر ۴۳

۳۰ اگست ۱۸۹۹ء "رحمتِ الٰہی کے چھپے سامان۔"

(منقول از خط مولانا عبدالکریم صاحبؓ مندرجہ الحکم جلد ۳ نمبر ۳۲ مورخہ ۹ ستمبر ۱۸۹۹ء صفحہ ۵)

۳۰ اگست ۱۸۹۹ء "اِسی تاریخ کو رؤیا میں حضرت اقدس نے نبض پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ اِس سے ذلت کی آواز آتی ہے یا نصرت کی۔ تو نبض سے نصرت کی آواز آئی۔"

(خط مولوی عبدالکریم صاحب مندرجہ الحکم جلد ۳ نمبر ۳۳ مورخہ ۹ ستمبر ۱۸۹۹ء صفحہ ۵)

تفسیر وتشریح

مندرجہ بالا الہامات اور رؤیا متشابہات میں سے ہیں اور اُن کی تاویل وتعبیر یقینی طور پر ایک مشکل امر ہے۔ جب تک کوئی خاص قرینہ نہ ملے یقین کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا تاہم جب اس عاجز نے ان پر غور کیا تو اِس نقطہ سے تقویت ملی کہ سب سے اہم بات ایک ماموراور مُرسل کیلئے وہ امر ہوتا ہے جس کے لئے وہ نازل ہوتا ہے۔ میرے نزدیک انتہائی مایوس کن حالات اور بظاہر شکست کے وہ مدد اور نصرت ہے جو کہ خدائے غیور اپنی افواج کے ساتھ اپنے مرسل کی کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں بھی بہت مشکلات اور رکاوٹیں آئیں مگر اللہ تعالیٰ کی تائید نمایاں طور پر آپ کیساتھ رہی۔ مگر جب ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد زوج مسیح موعودؑ پر بعد نزول قریباً ۴۰ سال تک دورِ خسوف رہا اور آپ اسی حالت میں اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اُس وقت نبض نصرت کی یہی حالت تھی جیسا کہ مندرجہ بالا رؤیا میں بیان ہوئی ہے۔ مجھے آپکی رفاقت میں قریباً ۴۳ سال رہنے کا موقعہ بفضل ایزدی ملا تھا۔ حالت یہ تھی کہ آپکی تجہیز وتدفین کے معاملہ پر بھی آپ کے معاندین کا اختیار اور قبضہ تھا اور اُنہوں نے اس موقعہ پر بھی اپنی معاندت اور تنگدلی کا مظاہرہ کیا اور آپ کی قبر بنانا ایسی جگہ تجویز کیا جس سے آپ کی قدر ومنزلت کو گرایا جائے۔ تب ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کو علم دیا کہ وہ اپنے محبوب کیلئے بہت غیرت رکھتا ہے اور نہایت خاموشی سے آپکی نصرت فرمائے گا اور آپ کی عزت، مرتبہ اور مقام کو دشمنوں سے اُسی طرح منوالیگا جیسا کہ ہمیشہ سے انبیاء اور مامورین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی سنت رہی ہے۔ خصوصاً حضرت یوسفؑ کی سی عزت اور شان بحال فرمائیگا اور اس سمت میں بفضل تعالیٰ معاملہ رواں دواں ہے۔ فلحمد للہ۔ واللہ اعلم

نمبر۴۴ سنہ ۱۹۰۰ء

وَاَنْذِرْ قَوْمَكَ وَقُلْ اِنِّیْ نَذِیْرٌ
مُّبِیْنٌ۔ [91] قَوْمٌ مُّتَشَاكِسُوْنَ۔ [92] كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَيَرُدُّهَا اِلَيْكَ۔ [93] لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ۔ [94] وَاِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ۔ [95] قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ وَّلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ [96] اِنَّا زَوَّجْنَاكَهَا۔ [97] اِنَّمَا
اَمْرُنَا اِذَآ اَرَدْنَا شَيْئًا اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔ [98] اِنَّمَا نُؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اَجَلٍ قَرِيْبٍ۔ [99] وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا۔ [100] يَاْتِيْكَ نُصْرَتِیْ۔ [101] اِنِّیْٓ اَنَا الرَّحْمٰنُ۔ [102] وَاِذَا
جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَتَوَجَّهْتُ لِفَصْلِ الْخِطَابِ۔ [103] قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَآ اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ۔ [104] وَيَخِرُّوْنَ
عَلَى الْاَذْقَانِ۔ [105] لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔ [106] يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

اپنے نزدیکی رشتہ داروں کو ڈرا اور اپنی قوم کو ڈرا اور کہہ میں کھلا کھلا نذیر ہوں۔ [91] یہ ایک بدخُلق قوم ہے۔ [92] انہوں نے میرے نشانوں کی تکذیب کی اور ٹھٹھا کیا۔ سو خدا اُن کے لئے تجھے کفایت کرے گا اور اس کو تیری طرف واپس لائے گا۔ [93] اللہ تعالیٰ کے کلمات کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں۔ [94] اور اللہ کا وعدہ حق ہے اور تیرا رب جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ [95] کہہ مجھے اپنے رب کی قسم ہے کہ یہ سچ ہے اور تُو شک کرنے والوں سے مت ہو۔ [96] ہم نے اس سے تیرا عقدِ نکاح باندھ دیا۔ [97] ہم جب کسی چیز کو چاہیں تو ہمارا حکم اس کے متعلق صرف یہ ہوتا ہے کہ ہم کہتے ہیں ہو جا۔ پس وہ ہو جاتی ہے۔ [98] ہم انہیں ایک مقررہ وقت تک مُہلت دے رہے ہیں جو نزدیک وقت ہے۔ [99] اور اللہ تعالیٰ کا تجھ پر بے شمار فضل ہے۔ [100] تیرے پاس میری نصرت آئے گی۔ [101] میں ہی رحمٰن ہوں۔ [102] اور جب اللہ کی نصرت آئی اور میں فیصلہ کے لئے متوجہ ہوا تو کہیں گے [103] اے ہمارے رب ہمیں بخش دے ہم خطاکار ہیں اور [104] ٹھوڑیوں کے بل گریں گے (تب انہیں کہا جائے گا کہ) [105] آج تم پر کوئی گرفت نہیں۔ [106] اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب سے زیادہ معاف کرنے والا ہے۔

تفسیر وتشریح

مندرجہ بالا الہامات کی تفسیر وتوضیح بالکل اسی طرح سے ہے جیسے کہ بیان نمبر ۱۶ اور ۱۹ میں تحریر کر دیا گیا ہے۔ یعنی ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد صاحب کیلئے آزمائشی دور کے بعد میں حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح کامیابی وکامرانی ہے جو کہ اب آپ کے وصال کے بعد آپکے کسی متبع کے ذریعہ انشاءاللہ پوری ہوگی۔ واللہ اعلم۔

نمبر۴۵ سنہ ۱۹۰۰ء

[149] تَرٰى نَسْلًا بَعِيْدًا اَبْنَآءَ الْقَمَرِ۔

تفسیر وتشریح

ترىٰ نسلًا بَعِیْدًا وہ بشارت ہے جو کہ حضرت مسیح موعودؑ کو دی گئی اور قیامت تک آپکی روحانی نسل از نوع مامورین، مرسلین یقینی ہے۔ چودھویں

صدی میں آپکے متبعین کو ابناء الفارس کا خطاب دیا گیا ہے مگر جب قمر الانبیاء پندرہویں صدی میں بطور زوج نازل ہوگا اور آپکا روحانی بیٹا ہوگا تو پھر یہ روحانی سلسلہ ابناء القمر یعنی ایوب احمدیت پر ایمان لانے والوں میں منتقل ہو جائیگا اور آئندہ اللہ کا قرب اور انعام پانے کی صورت حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے فرزند ایوب احمدیت یعنی نائب (مسیح موعودؑ) دونوں پر ایمان لانے والوں کو نصیب ہوگی کیونکہ وہ ازل سے جڑواں ہیں۔ یہ وہ انکشاف ہے جو کہ انشراح کیساتھ اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز پر کیا۔ واللہ اعلم

نمبر ۴۶

۱۹۰۰ء "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَکَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ۔ اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَایُضَاعُ وَقْتُہٗ۔ کَمِثْلِکَ دُرٌّ لَّایُضَاعُ۔"

یعنی خدا کی سب حمد ہے جس نے تجھ کو مسیح ابنِ مریم بنایا۔ تو وہ شیخ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا تیرے جیسا موتی ضائع نہیں کیا جاتا۔

اور پھر فرمایا:۔

"لَنُحْیِیَنَّکَ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً۔ ثَمَانِیْنَ حَوْلًا اَوْ قَرِیْبًا مِّنْ ذَالِکَ۔ وَتَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا۔ مَظْھَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَآءِ۔ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔"

یعنی ہم تجھے ایک پاک اور آرام کی زندگی عنایت کریں گے۔ اسّی برس یا اس کے قریب قریب یعنی دو چار برس کم یا زیادہ۔ اور تو ایک دور کی نسل دیکھے گا۔ بلندی اور غلبہ کا مظہر۔ گویا خدا آسمان سے نازل ہوا۔

اور پھر فرمایا:۔

"یَاْتِیْ قَمَرُ الْاَنْبِیَآءِ وَاَمْرُکَ یَتَاَتّٰی۔ مَا اَنْتَ اَنْ تَتْرُکَ الشَّیْطَانَ قَبْلَ اَنْ تَغْلِبَہٗ۔ اَلْفَوْقُ مَعَکَ وَالتَّحْتُ مَعَ اَعْدَآءِکَ۔"

یعنی نبیوں کا چاند چڑھے گا اور تو کامیاب ہو جائے گا۔ تو ایسا نہیں کہ شیطان کو چھوڑ دے قبل اس کے کہ اس پر غالب ہو۔ اور اوپر رہنا تیرے حصے میں ہے اور نیچے رہنا تیرے دشمنوں کے حصہ میں۔

تفسیر وتشریح

مندرجہ بالا الہامات ایوب احمدیت حضرت مرزا رفیع احمد جو کہ مثیل مسیح بھی ہیں اور قمر الانبیاء بھی کے متعلق ہیں کہ اُن کا وقت ضائع نہیں ہوگا اور بالآخر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے طاغوتی طاقتوں کو کچل کر آپ کا روشن چہرہ دُنیا پر عیاں کر دے گا۔ اس کی کسی قدر تفصیل بیان نمبر ۲۶ میں تحریر کر آیا ہوں۔ واللہ اعلم

نمبر ۴۷ ۱۱ دسمبر ۱۹۰۰ء

برمقامِ فلک شدہ یاربّ ❋ گر اُمیدے دہم مدار عجب

بعد ۱۱۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مَیں نہیں جانتا کہ گیاراں دن ہیں یا گیاراں ہفتہ یا گیاراں مہینے یا گیاراں سال مگر بہرحال ایک نشان میری بریّت کے لئے اس مدّت میں ظاہر ہوگا۔"

(اربعین نمبر ۴ صفحہ ۲۱ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۴۵۷)

(ب) برمقامِ فلک شدہ یاربّ ❋ گر اُمیدے دِہم مدار عجب

(خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری دُہائی اب آسمان پر پہنچ گئی ہے۔ اب مَیں اگر تجھے کوئی امّید اور بشارت دوں تو تعجّب مت کر۔ میری سُنّت اور موہبت کے خلاف نہیں) بعد ۱۱۔ انشاء اللہ (فرمایا اس کی تفہیم نہیں ہوئی کہ ۱۱ سے کیا مراد ہے گیارہ دن یا گیارہ ہفتے یا کیا۔ یہی ہندسہ ۱۱ کا دکھایا گیا ہے)۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۴۵ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۰۰ء صفحہ ۲)

تفسیر وتشریح

یہ الہام حضور مسیح موعودؑ کا فارسی زبان میں ہے جسکا مفہوم جیسا کہ حُضور نے خود ہی بیان فرما دیا ہے کہ تیری دُہائی اب آسمان پر پہنچ گئی ہے اسلئے اب اگر کوئی اُمید اور بشارت من جانب اللہ ہو تو عین اسکی سنت موہبت ہوگی اور من جانب اللہ بریت یہ الہام متشبھات میں سے ہے اور جسکی حتمی تاویل کرنا ایک مشکل امر ہوتا ہے اور اس کا اطلاق کئی ایک صورتوں میں خود صاحب الہام کیلئے یا اُسکی ذریت میں سے کسی پر ہوسکتا ہے۔

حضور مسیح موعودؑ کی زندگی میں بظاہر آپ کی ذات بابرکات پر اطلاق میری معلومات کے مطابق نہیں ہوتا اسلئے پیش لفظ کے اصول نمبر ۲۸ کی رو سے اس پر غور کرنا چاہئے۔ اس ناچیز کی سمجھ کے مطابق اسکا اطلاق مثیل مسیح موعودؑ آپکے روحانی فرزند حضرت مرزا رفیع احمد صاحب پر ہوتا ہے جو کہ ایوب احمدیت ہیں۔ اُن پر اس الہام کا منذر حصہ تو پورا ہو چکا ہے اور مبشر پہلو انشاء اللہ اپنے وقت پر عنقریب پورا ہو جائیگا اور انشاء اللہ آپکی بریت کے سامان مولیٰ کریم فرما دیگا۔ جیسا کہ حضور کے الہام ''عورت کی چال۔ ایلی ایلی لما سبقتنی۔ بریت۔ واذ کففتُ عن بنی اسرائیل'' میں اشارہ ملتا ہے۔

اس طرح یہ بات نمایاں طور پر واضح ہوگئی کہ کوئی بہت بڑا الزام ہے جو کہ مکر اور فریب سے مثیل مسیح موعودؑ کے معاندین اُس پر لگائیں گے اللہ تعالیٰ اُس سے بریت کے سامان اپنی قدرت سے فرمائیگا جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے معاملہ میں ہوا تھا۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے ساتھ ہوا تھا اور صلیب کے واقعہ کی وجہ سے یہود ان پر الزامات لگاتے تھے۔ حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کے حوالہ سے بھی انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا اور آپ پر جس قدر اتہامات ۱۹۶۶ء سے لیکر تادم وصال آپکے حاسدین اور معاندین نے لگائے ہیں خصوصاً ۱۹۸۲ء میں انتخاب خلیفہ چہارم کے موقع پر جو مُفسدہ ہوا اُن الزامات سے بریت خود بخود ہو جائیگی جبکہ آپ کے مقام اور شان کا اظہار سعید فطرت لوگوں پر ہوگا بالکل ویسے ہی جیسے کہ گرہن کے بعد چاند پھر سے روشن اور خوش نما ہو جاتا ہے۔ میرے نزدیک حضرت مسیح موعودؑ کے اشعار میں بھی ایسا ہی اشارہ ملتا ہے جو کہ آپ نے فرمایا کہ

> ''بشارت دی کہ اِک بیٹا ہے تیرا ٭ جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
> کروں گا دُور اُس ماہ سے اندھیرا ٭ دکھاؤں گا کہ اِک عالَم کو پھیرا

ان اشعار میں ''ماہ'' یعنی چاند سے مراد آپکا روحانی فرزند قمر الانبیاء ہی ہے جو کہ آپکے مشن کی تکمیل کیلئے من جانب اللہ حُضور مسیح موعودؑ کا رفیق، زوج اور شریک کار ہے۔

جہانتک لفظ ''بعدا ا'' کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے میری توجہ اس طرف پھیرائی کہ تعبیر الرویاء میں ''اعداد'' کی جو تعبیریں ہوتی ہیں اُن پر بھی غور کروں۔ چنانچہ عدد اا کی تعبیر میں یہ لکھا ہے جسکے متعلق رویا ہے ''اُسکے کام ظہور پذیر ہوں گے'' سو الفاظ ''بعدا ا'' کا مفہوم یہ ہوا کہ جب قمر الانبیاء کی شان اور مقام رویت جماعت مسیح موعود کو ہوگی تو اُس کے بعد جُملہ دھوکہ دینے والے خیالات اور اعتراضات کا بُطلان ہو جائیگا اور اُنکی روحانی بصیرت حق کو شناخت کرلیگی اور آپکی بریت یوں ہی ہو جائیگی جیسا کہ حضرت یوسفؑ اور حضرت مسیح علیہ السلام کی ہوئی تھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی ''الوصیت'' میں اس پیشگوئی اور بشارت کا ذکر فرمایا ہے۔ واللہ اعلم

نمبر ۴۸ ۔۔۔ سنہ ۱۹۰۱ء

> پھر میں نے موت کے متعلق جب توجہ کی تو ذراسی غنودگی کے بعد الہام ہوا:۔
> **فری میسن مسلط نہیں کئے جائیں گے کہ اس کو ہلاک کریں۔**
> فریمیسن کے متعلق میرے دل میں گزرا کہ جن کے ارادے مخفی ہوں۔ پوڑی کے متعلق یہ تفہیم ہوئی کہ ارواح کا نزول آسمان سے ہی ہوتا ہے اور صعود بھی آسمان ہی پر ہوتا ہے۔
> غرض یہ کیسی لطیف بات ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس میں عظیم الشان بشارت اور پیشگوئی رکھ دی ہے۔ لوگ ہمارے قتل کے ارادے کریں گے مگر خدا تعالیٰ اُن کو ہم پر مسلط نہیں کرے گا۔''
> (الحکم جلد ۵ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۰؍ اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء صفحہ ۷)

تفسیر و تشریح

اس مبشر الہام کے معنی حضرت مسیح موعودؑ کی ذات بابرکات کے حوالے سے میرے نزدیک یوں ہیں کہ آپ پر آپکے دشمنان کو اللہ تعالیٰ مسلط نہ فرمائیگا اور آپ کے دور مبارک یعنی الف آخر میں اور بڑے اور وسیع دائرے میں انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ تاہم اس الہام کے ایک اور معنی بھی لئے جا سکتے ہیں اور وہ یہ کہ فری میسن یعنی حق کے دشمن اور intriguers بظاہر ایسا لگے گا کہ وہ حق پر غالب آ گئے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے بشارت دی ہے کہ وہ اُسکے مرد آسمانی کے مشن کو ناکام نہ کرسکیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اسکی تفہیم جو مجھ پر عیاں کی ہے وہ یہ ہے کہ مثیل مسیح موعود حضرت ایوب احمدیت مرزا رفیع احمد پر وقتی طور پر فری میسن (نظام والے) اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور اُسکے منشاء سے مسلط کیئے جائینگے مگر یہ تسلط اُن کے مشن کو ناکام نہ کرسکے گا اور اس آزمائش اور تسلط کے دوران جو مصائب اور شدائد آپ پر وارد ہوئے اُسکے نتیجہ میں آپ کو اللہ تعالیٰ پر توکل اور اسکی راہ میں قربانی سے ایک خاص درجہ اور مقام نصیب ہوا اور آپکی رسالت کی تکمیل ہوئی جیسے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ انکی نبوت کی تکمیل انکے بیٹے کے فراق میں ہم و غم سے ہوئی۔ (تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ جلد ۲۔ ص ۲۴۷) تاہم کسی مرسل اور رسول کی اصل زندگی تو اسکے

مقاصد کی زندگی ہوتی ہے اس لحاظ سے بفضل تعالیٰ حضرت ایوب احمدیت کا مشن اب مبشرانہ رنگ میں ترقی پذیر ہے اور انشاء اللہ فریمیسن گروہ کی حقیقت اللہ تعالیٰ آشکار فرما دے گا اور حق کے مقابل پر اُنکے باطل کی موت وقوع پذیر ہوگی جیسا کہ ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کی سنت اپنے مرسلین کیلئے ہے کہ وہ اور اسکے مرسلین ہمیشہ فتح اور غلبہ پاتے ہیں۔ واللہ اعلم

نمبر۴۹

۱۶؍نومبر ۱۹۰۱ء فرمایا: "آج ایک مُنذِر الہام ہُوا ہے اور اس کے ساتھ ایک خوفناک رؤیا بھی ہے۔

وہ الہام یہ ہے:-

مَحْمُوْمٌ[۱]

نَظَرْتُ اِلَی الْمَحْمُوْمِ[۲]

پھر

پھر دیکھا کہ بکرے کی ران کا ٹکڑا چھت سے لٹکایا ہُوا ہے۔"

(الحکم جلد ۵ نمبر ۴۲ مورخہ ۱۷؍نومبر ۱۹۰۱ء صفحہ ۴)

تعبیر وتشریح

الہامات بالا اور متعلقہ رویا کی تعبیر اس ناچیز پر جو اللہ تعالیٰ نے کھولی ہے وہ یہ ہے کہ اول طور پر اور بظاہر یہ الہامات صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے متعلق ہیں کیونکہ اُنہیں کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ نوفرزند یعنی وہ قمر جس کو خسوف ہوگا (تذکرہ صفحہ ۳۷۴)

جیسا کہ گزشتہ تفسیری بیانات میں عرض کر آیا ہوں کہ حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت ہی بمنزلہ مبارک احمد نازل ہونے والے وجود ہیں اسلئے اس میں واضح طور پر اشارہ ہے کہ حضور مسیح موعودؑ کے اس روحانی فرزند پر مثل حضرت ایوبؑ، حضرت یوسفؑ اور حضرت مسیحؑ کے شدائد اور مصائب آئیں گے جیسا کہ بکرے کی ران کا ٹکڑا چھت سے لٹکا ہوا دیکھنا۔ چنانچہ اُن پر ایسے ہی آزمائش آئی اور بقیہ الہام نظرت الی المحموم یقینی طور پر مبشر پہلو رکھتا ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ آپ کی طرف نظر فرمائے گا ایسے ہی جیسا کہ چاند گرہن کے بعد اپنی پہلی سے روشنی اور آب وتاب سے چمکنے لگتا ہے۔ انشاء اللہ یوں ہی ہوگا۔ واللہ اعلم

نمبر۵۰

۱۹۰۱ء

"بشارت دی کہ اِک بیٹا ہے تیرا ❊ جو ہوگا ایک دن محبوب میرا

کروں گا دُور اُس ماہ سے اندھیرا ❊ دکھاؤں گا کہ اِک عالَم کو پھیرا

تعبیر وتشریح

اشعار بالا میں اُن تمام پیشگوئیوں کو جو کہ آپ کو اپنے مثیل روحانی فرزند کے متعلق ہوئیں اور جسکو منجانب اللہ قمر الانبیاء کا خطاب بھی دیا گیا ہے کا مبشرانہ طور پر ذکر ہے نیز یہ بھی کہ اس قمر پر زمینی لوگوں کی طرف سے بدظنیوں اور دھوکہ دینے والے اعتراضات کی وجہ سے جو اندھیرا چھا جائے گا

اللہ تعالیٰ اُس کو اپنی قدرت نمائی سے دور کر دے گا تب تمام لوگوں پر اس روحانی بیٹے کی شان اور مقام واضح ہو جائیگا کہ درحقیقت یہ پاک وجود حضور مسیح موعودؑ کے انوار و برکات لیکر ہی آیا تھا۔ منذر حصہ حضرت مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت کی ذات مبارک میں پورا ہو چکا ہے اور بفضل تعالیٰ مبشر پہلو کے پورا ہونے کا آغاز ہو چکا ہے اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب اس قمر الانبیاء کی شان اور مقام جماعت مسیح موعودؑ کے سعادت مند افراد پر واضح ہو جائیگا۔ واللہ اَعْلم